© rasailojaraid.com

تنویر احمد علوی نے کلیات ذوق کے مقدمہ میں جہاں ذوق کی شاعری کا ایک مبسوط جائزہ لیا ہے، وہاں پروفیسر محمود شیرانی کے ان اعتراضات کو بھی بے بنیاد ثابت کرنے کی کوشش کی ہے جو انھوں نے مولانا محمد حسین آزاد پر، ذوق کے کلام میں خود اپنا کلام ملا دینے یا ان کے اشعار کو اپنی اصلاح سے چمکا کر، پیش کرنے کے سلسلے میں کئے تھے۔ ڈاکٹر تنویر احمد علوی کی طرف سے صفائی کی یہ کوشش اچھی ہے مگر بات زیادہ نہیں بن سکی ہے، ان کے مقدمہ کا ایک نمایاں تاثر یہ بھی ہے کہ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بہادر شاہ ظفر سرے ہی سے شاعر نہیں تھے اور ان کا کلام از اول تا آخر ذوق کا ہی عطا کردہ ہے حالانکہ اس خیال کی تردید میں ذوق کی وفات کے بعد بہادر شاہ ظفر کی شاعری اور ان کے مخصوص اسلوب کی برقراری کو پیش کیا جاسکتا ہے، بہرحال کلیات ذوق، ایک اہم کتاب ہے، جس نے وقت اور اردو کی ضرورت کو پورا کیا ہے، اور ہمیں اس کی اشاعت کے لئے اردو بورڈ کا ممنون ہونا چاہیئے

(ج - م)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خلافتِ عباسیہ اور ہندوستان

از مولانا قاضی اطہر مبارکپوری

ہندوستان میں ۱۱۵ سالہ عباسی دورِ خلافت کے غزوات وفتوحات اور اہم واقعات وحادثات، عباسی امراء وحکام کے ملکی وشہری انتظامات، عرب وہند کے درمیان گوناگوں تجارتی تعلقات، بحرِ بصرہ کے ماتحت بحری امن وامان کا پیام، ہندی علوم وفنون اور علمائے اسلام اور علوم وفنون اور علمائے اسلام اور ہندی موالی وممالک وغیرہ مستقل عنوانات پر نہایت مفصل ومستند معلومات پیش کی گئی ہیں۔ نیز یہاں کے مسلموں وغیر مسلموں کے عالم اسلام سے علمی وفکری اور تہذیبی وتمدنی روابط کی تفصیلات درج ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ عباسی خلفاء وامراء نے پہلی بار انسانوی ہندوستان کو دنیا کے سامنے حقیقی رنگ میں پیش کیا ہے۔

قیمت غیر مجلد چالیس روپے۔ مجلد عمدہ ریگزین پچاس روپے

ملنے کا پتہ

ندوۃ المصنفین اردو بازار جامع مسجد دہلی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ملت مفتی عتیق الرحمان عثمانی نمبر

تیزی کے ساتھ تکمیل کے مرحلے طے کر رہا ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ ہم گذشتہ اعلان کے مطابق جنوری میں اس کی اشاعت کے وعدے کو پورا نہیں کر سکے، اس تاخیر میں ہماری کوشش میں کسی کوتاہی کو دخل نہیں ہے بلکہ چند ایسے مضامین کا انتظار ہے جو ابھی تک دستیاب نہیں ہو سکے۔ دراصل بڑی شخصیتوں کے پاس اپنے دوسرے کاموں کی اتنی مصروفیات ہوتی ہیں کہ وہ خود بھی چاہیں تو ان کے لئے یکسوئی کے ساتھ مضامین کی تحریر ایک مشکل کام ثابت ہوتا ہے، دوسری طرف ہماری خواہش یہ ہے کہ ہم اس نمبر کو زیادہ سے زیادہ مبسوط اور یادگاری صورت میں پیش کریں۔ اس سلسلے میں ہم پوری کوشش کر رہے ہیں کہ ان ممتاز شخصیتوں کے تاثرات زیادہ سے زیادہ تعداد میں حاصل ہو جائیں، جن کی شرکت اس نمبر میں لازمی اور ضروری ہے، اس سلسلے میں راقم الحروف نے صرف خطوط پر ہی اکتفا نہیں کی ہے بلکہ باقاعدہ سفر کر کے، متعدد ممتاز اور مفتی صاحبؒ کے ساتھ قریبی تعلق رکھنے والی قابل احترام شخصیتوں کے پاس حاضری دے کر ان سے ذاتی طور پر مضامین لکھنے کی درخواست بھی کی ہے، مجھے امید ہے کہ فروری کے آخر تک وہ اہم مضامین دستیاب ہو جائیں گے جن کی شمولیت اس نمبر میں لازمی ہے، اس لئے ہم نمبر کی اشاعت کی قطعی تاریخوں کا اعلان مارچ یا اپریل کے شمارے میں کریں گے

—— حمید الرحمٰن عثمانی

© rasailojaraid.com